INTEGRATED BORDER MANAGEMENT IN THE SILK ROUTES COUNTRIES

آئی بی ایم ریشم کے راستوں کا منصوبہ چھ اہم علاقوں میں انٹرا ایجنسی ، بین ایجنسی اور بین الاقوامی تعاون کی ترقی کی حمایت کرتا ہے۔

I. قانون اور قواعد کا ضابطہ:

تعاون اور تبادلۂ معلومات کے لیے قانونی بنیاد یقینی بنانا؛

II. اداروں کی سطح پر ضابطۂ کار:

IBM متعارف کروانے کے لیے تنظیمی ڈھانچہ بنانا یا مستحکم کرنا؛

III. عملی طریقے:

تعاون کو عملاً ممکن بنانے کے لیے درکار طریقے اور عوامل؛

IV. انسانی وسائل اور تربیت:

تعاون اور رابطے کے ضابطۂ عمل میں بہتری اور تعلیم یا تربیت کے مسائل؛

V. ابلاغ اور تبادلۂ معلومات:

معلومات کا باضابطہ اور فعال بہاؤ اور تبادلہ ممکن بنانا؛

VI. بنیادی سہولیات (انفراسٹرکچر) اور آلات یا سامان:

سفارش بھجوانا کہ آلات اور سہولیات تمام سطحوں پر تعاون اور رابطے کو کس طرح تقویت دے سکتی ہیں۔

”آج کی باہم مربوط دنیا میں کوئی بھی ریاستی انتظامیہ یا ادارہ محض اپنے طور پر سرحد پار مسائل کو حل کرنے کے قابل ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ بارڈر مینجمنٹ کئی طرح کے موضوعات کا احاطہ کرتی اور پیچیدہ و متنازع مسائل سے نمٹتی ہے جس کی بدولت تمام متعلقہ فریقین میں مؤثر اور متحرک تعاون اور ربط کی یقین دہانی ہوتی ہے۔“

“ICMPD, Guidelines for Integrated Border Management in the European Commission External Cooperation, November 2010, p.107”

مزید تفصیلات اور معلومات کے لیے

IBM سلکِ رُوٹس ٹیم کو اس ایڈریس پر ای میل کریں:
ibm_silk_routes@icmpd.org

Email: icmpd@icmpd.org
Website: www.icmpd.org

یہ اشاعت یوروپی یونین کے مالی تعاون سے تیار کی گئی تھی۔ اس کے مندرجات ICMPD کی واحد ذمہ داری ہیں اور یہ ضروری نہیں کہ یوروپی یونین کے خیالات کی عکاسی کریں۔

ICMPD
International Centre for Migration Policy Development

یوروپی یونین کے مالی تعاون سے

ICMPD
International Centre for Migration Policy Development

یوروپی یونین کے مالی تعاون سے

عمومی مقصد

'ایکشن' کا عمومی مقصد شاہراہِ ریشم پر واقع ممالک کو بارڈر مینجمنٹ کے زیادہ مؤثر اور متحرک نظام بنانے میں معاونت دینا ہے۔ اس میں انٹیگریٹڈ بارڈر مینجمنٹ (IBM) کے تصور اور اس کی ترقی یافتہ صورتوں کو بطور بنیادی ڈھانچہ استعمال میں لانا، اس کے اصولوں اور مرکزی عناصر کی عکاسی کرنا اور شاہراہِ ریشم پر واقع پارٹنر ممالک کے مخصوص حالات اور حقائق کے مطابق لاگو کرنا شامل ہے۔

خصوصی مقاصد

خصوصی مقاصد درج ذیل ہیں:

۱. شاہراہِ ریشم پر واقع ممالک IBM وضع اور لاگو کرنے کی صلاحیتیں، ذرائع اور بنیادی سہولیات رکھتے ہوں؛

۲. شاہراہِ ریشم پر واقع ممالک بارڈر مینجمنٹ کے شعبے میں علاقائی اور باہمی ربط و تعاون کو بہتر بنانا۔

شاہراہِریشم کے ممالک

افغانستان، بنگلہ دیش، ایران، عراق، پاکستان۔

دورانیہ

یکم جنوری ۲۰۱۹ء تا ۳۱ دسمبر ۲۰۲۲ء۔

ٹارگٹ گروپ

'ایکشن' کے لیے مرکزی ٹارگٹ گروپس میں شاہراہِ ریشم پر واقع ممالک کے قومی اور مقامی حکام کے علاوہ بارڈر مینجمنٹ کے شعبے میں ذمہ دار ممالک، سرگرم غیر سرکاری تنظیمیں اور مقامی سرحدی کمیونیٹیز بھی شامل ہیں۔

- بارڈر مینجمنٹ کی ذمہ داریوں کی حامل مرکزی قومی ایجنسیوں کا سینئر سٹاف (بارڈر پولیس یا ہم رتبہ، کسٹمز، مسلح افواج، امیگریشن ایجنسیاں وغیرہ)، اور بالخصوص آپریشنز (عملی کارروائیوں) اور بین الاقوامی تعلقات کے لیے ذمہ دار افراد؛
- مخصوص موضوعات کے ماہرین (مثلاً خطرات کا تجزیہ کرنے کے ذمہ دار، ماتحت ماہرین، معلومات کے نیٹ ورک، قوانین، وغیرہ)؛
- قومی تربیتی اداروں/محکموں کے تربیت دہندہ؛
- دیگر متعلقہ فریقین۔

حتمی استفادہ کرنے والے ادارے

درجِ ذیل اداروں کو بالخصوص مدنظر رکھا جائے گا: وزارتِ داخلہ/امور داخلہ، وزارت خارجہ، وزارت خزانہ، بارڈر گارڈز/کمانڈ، ریونیو سروسز اور بارڈر کنٹرول و نگرانی کرنے والی قومی ایجنسیاں۔ جب بھی ممکن ہوا اور ضرورت پڑی تو بین الاقوامی تنظیموں، یورپی یونین کی ایجنسیوں اور خطے میں بارڈر مینجمنٹ کے شعبے میں کام کرنے والے دیگر غیر ریاستی کارکنوں کے ساتھ تعاون کیا جائے گا۔

'ایکشن' سے حتمی استفادہ کرنے والوں میں بارڈر ایجنسیوں کا سٹاف اور انتظامیہ،کاروباری ادارے اور دیگر (بین اقوامی و قومی) کلائنٹ، ہجرتی مزدور، سرحدی کمیونیٹیزاور شاہراہِ ریشم پر واقع ممالک کی عمومی آبادی شامل ہے جو زیادہ محفوظ اور منظم سرحدوں سے مستفید ہوں گے۔

'ایکشن' کی بدولت درجِ ذیل نتائج حاصل ہوں گے جن سے دو بڑے کام انجامَ دینے میں مدد ملے گی:

نتیجہ 1

نتیجہ ۱: صلاحیتیں، ذرائع اور بنیادی سہولیات کو ترقی دینے میں معاونت

- قومی IBM حکمت عملیاں اور منصوبے تیار کرنا تاکہ ایجنسیوں کے اندرونی ربط، باہمی رابطے اور بین الاقوامی تعاون کو استحکام ملے؛
- بارڈر مینجمنٹ ایجنسیوں کی آپریشنل استعدادوں میں بہتری؛
- مستفید ہونے والی ایجنسیوں کو تربیت دینے والوں کی استعدادوں میں اضافہ؛
- بہتر بارڈر مینجمنٹ میں سہولت پیدا کرنے کے لیے انفراسٹرکچر (بنیادی سہولیات) میں بہتری۔

نتیجہ ۲

نتیجہ ۲: علاقائی اور فریقین کے درمیان رابطہ و تعاون۔

- بین الاقوامی تعاون کے لیے قانونی ضابطۂ عمل میں بہتری؛
- اطلاعات اور معلومات کا تبادلہ کرنے کے نظاموں میں بہتری۔